



ظلم سے بچو، کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں لائے گا بخل و حرص سے بچو، اس لیے کہ اسی بخل و حرص نے تم سے لوگوں کو ہلاک کر دیا

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ظلم سے بچو، کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں لائے گا بخل و حرص سے بچو، اس لیے کہ اسی بخل و حرص نے تم سے لوگوں کو ہلاک کر دیا اسی بخل و حرص نے انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ آپس میں خون خرابہ کریں اور حرام کرد چیزوں کو حلال کر لیں"

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظلم سے خبردار کیا ہے، جیسے کہ لوگوں پر ظلم، نفس پر ظلم اور اللہ کے حق میں ظلم۔ ظلم نام ہے حق دار کو اس کا حق نہ دینے کا۔ ظلم قیامت کے دن ظلم کرنے والوں پر تاریکیاں بنے گا۔ یعنی اس کی وجہ سے مشکل حالات اور خوف ناکیاں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ نے 'شح' سے بھی منع فرمایا ہے، جو کہ حرص کے ساتھ شدید بخل کا نام ہے۔ اس میں مالی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی اور دنیا کی شدید حرص بھی داخل ہے۔ ظلم کی اس قسم نے ہم سے پہلے کی امتوں کو ہلاک کر دیا، کیوں کہ اس نے انہیں ایک دوسرے کی جان لینے پر اور اللہ کی حرام کی کوئی چیزوں کو حلال کر لینے پر ابھارا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5787>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

